بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 25 شوال، 1442ھ | 06/06/2021 | نمبر: 1442/82

پریس ریلیز

باجوہ-عمران حکومت ہندو ریاست سے مقبوضہ کشمیر کی سابق حیثیت کی بحالی کے لیے روڈمیپ کی بھیک مانگنے کے بجائے اسلام کے روڈمیپ پر عمل کرتے ہوئے جہاد کے ذریعے اسے آزاد کرائے

عمران خان نے رائٹرز نیوز ایجنسی کو انٹرویو دیتے ہوئے ایک بار پھر ہندو ریاست کو مذاکرات کی مشروط پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر کا درجہ ختم کر کے ریڈلائن عبور کی تاہم اگر بھارت مقبوضہ کشمیر کی حیثیت بحال کرنے کا روڈمیپ دے تو بات کر سکتے ہیں۔ باجوہ-عمران حکومت مسلسل ہندو ریاست سے تعلقات کو "نارملائز" کرنے کی امریکی ڈکٹیشن پر عمل درآمد کے لیے کوئی نہ کوئی راستہ نکالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ امریکہ کے اس حکم پر عمل کرنے کے لیے پہلے ہندو ریاست کو یہ پیشکش کی گئی کہ اگر وہ مقبوضہ کشمیر کی سابق حیثیت کو بحال نہ بھی کرے لیکن مقبوضہ کشمیر میں آبادی کے تناسب کو بدلنے کے لیے بھارتی آئین کے آرٹیکل 35اے میں کی گئی تبدیلی کو ختم کر دے اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں روک دے تو پاکستان ہندو ریاست کے ساتھ تعلقات کو "نارملائز" کر سکتا ہے۔ لیکن باجوہ-عمران حکومت کو اس موقف پر پاکستان کی افواج اور امت کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ یہ حکومت کہتی آرہی تھی کہ ہندو ریاست کے ساتھ اُس وقت تک کسی بھی قسم کے مذاکرات شروع نہیں کیے جائیں گے جب تک وہ مقبوضہ کشمیر کی سابق حیثیت کو بحال نہیں کر دیتا۔ اب باجوہ-عمران حکومت نے امریکا کی ہدایت پر عمل درآمد کرنے کے لیے نیا طریقہ اپنایا ہے کہ اگر بھارت فوری طور پر مقبوضہ کشمیر کی سابق حیثیت کو بحال نہیں کرتا تو کم از کم اس کی بحالی کے لیے کوئی روڈمیپ ہی دے دے تاکہ پاکستان کی افواج اور عوام کو دھوکہ دیا جاسکے کہ پاکستان کے حکمرانوں نے ہندو ریاست سے یہ بات منوالی ہے کہ اس نے مقبوضہ کشمیر کی حیثیت تبدیل کر کے غلطی کی تھی اور وہ کچھ عرصے کے بعد اس کی تلافی کر دے گا، اور اس طرح ہندو ریاست کے ساتھ تعلقات کو نارملائز کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔

باجوہ-عمران حکومت امریکی حکم کی تکمیل میں اندھی ہو کر ہندو ریاست پر بھروسہ کر سکتی ہے لیکن پاکستان کی افواج اور عوام ہندو ریاست کی تاریخ کو بھولے نہیں ہیں۔ کیا یہ وہی ہندو ریاست نہیں جس نے 1948 میں جب یہ دیکھا کہ پاکستان کی افواج اور قبائلی مسلمانوں کے جہاد کی وجہ سے کشمیر پورے کا پورا آزاد ہو جائے گا تو وہ اس مسئلے کو اقوام متحدہ لے گئی اور یہ وعدہ کیا کہ وہ کشمیر میں استصواب رائے کروائے گی اور کشمیر کے لوگوں کی رائے کا احترام کرے گی؟ اُس وقت پاکستان کے حکمرانوں نے ہندو ریاست کے وعدے پر بھروسہ کر کے تاریخی غلطی کی کیونکہ جب سیز فائر ہو گیا اور ہندو ریاست نے مقبوضہ کشمیر پر اپنے پنجے مضبوطی سے گاڑ دیے تو وہ اپنے وعدے سے پلٹ گئی۔ اگر ہندو ریاست اقوام متحدہ کی قراردادوں سے مکر سکتی ہے تو پاکستان کو دیے گئے روڈمیپ سے مکرتے اسے کتنی دیر لگی گی۔

درحقیقت مقبوضہ کشمیر کے لیے صرف اور صرف ایک ہی روڈمیپ ہے؛ افواج پاکستان کے جہاد کے ذریعے مقبوضہ کشمیر کی مکمل آزادی۔ یہی وہ روڈمیپ تھا جس پر چل کر 1948 میں ہم نے موجودہ آزاد کشمیر کو ہندو ریاست کے قبضے سے آزاد کرایا تھا۔ اور یہی روڈمیپ اسلام کا روڈمیپ بھی ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ** "**اور ان کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے، وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو**"(البقرۃ، 2:191)۔

اے افواج پاکستان میں موجود مخلص مسلمانو! پاکستان کے حکمران ہندو ریاست کے ساتھ تعلقات کو نارملائز کرنے کی اپنی غدارانہ روش پر پردہ ڈالنے کے لیے یہ جواز پیش کر رہے ہیں کہ معاشی ترقی اور غربت کا خاتمہ اسی صورت ہو سکتا ہے جب ہندو ریاست کے ساتھ تجارت میں اضافہ ہو گا۔ ویسے تو یہ وجہ غلط ہے کیونکہ معاشی ترقی اور غربت کے خاتمے کے لیے سرمایہ دارانہ معاشی نظام سے جان چھڑانا لازم ہے لیکن اگر بھارت کے ساتھ تجارت کے نتیجے میں کچھ معاشی فوائد حاصل ہوتے بھی ہوں، جس کا امکان کم ہے، تب بھی ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اِس بات کی اجازت نہیں دی کہ معاشی فوائد کے بدلے اسلامی سرزمین سے دستبردار ہو جائیں اور مظلوم مسلمانوں کو کفار کے حوالے کر دیں۔ آپ پر لازم ہے کہ اس غداری کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے آپ نصرۃ فراہم کریں گے۔ پھر خلیفہ راشد آپ کو مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے جہاد کا روڈمیپ دے کر آپ کو اس پر عمل درآمد کا حکم دے گا، اور آپ سرینگر میں اسلام کا پرچم لہرائیں گے اور کروڑوں مسلمان بہن، بھائیوں اور ماوں، بیٹیوں کی دعائیں لیں گے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info